



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک کتاب میں پڑھا ہے کہ پندرہ شعبان کا روزہ (دوسری) بدعات میں سے ایک بدعت ہے جب کہ ایک دوسری کتاب میں پڑھا ہے کہ اس دن کا روزہ مستحب ہے۔ تو سوال یہ ہے کہ اس مسئلہ میں قطعی حکم کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

شعبان کی پندرہویں رات کی فضیلت کے بارے میں کوئی ایک بھی صحیح اور مرفوع روایت ثابت نہیں ہے جس کے مطابق حتیٰ کہ فضائل اعمال میں بھی عمل کیا جاسکے۔ اس سلسلہ میں جو کچھ وارد ہے وہ یا تو بعض تابعین سے مقطوع آثار ہیں یا پھر ایسی احادیث ہیں جن میں صحیح ترین کے بارے میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ وہ موضوع یا سبب حد ضعیف ہیں۔ یہ روایت بہت سے ایسے علاقوں میں مشہور ہے جن میں جہالت کا غلبہ ہے اور وہ لوگ ازراہ جہالت یہ سمجھتے ہیں کہ اس رات موت اور حیات کا فیصلہ ہوتا ہے۔۔۔ لہٰذا اس رات کا قیام کیا جائے نہ دن کا روزہ رکھا جائے اور نہ کسی بھی معین عبادت کے لیے اس رات کو مخصوص کیا جائے۔ جابلوں کی ایک کثیر تعداد اس رات کو جو اعمال سرانجام دیتی ہے اس کا کوئی اعتبار نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج 2 صفحہ 230

محدث فتویٰ